سوال

(814) کیا اس سے رقص کرانا اور دیکھنا جائز معلوم ہوتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَت : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم جَالِسًا فَسَمِعْنَا لَغَطًا وَصَوْتَ صِبْيَانٍ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَإِذَا حَبَشِيَّةٌ تَزْفِنُ وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَالَى فَانْظُرِيْ الحدیث)) (مشکوۃ : ۶۰۴۹ ۔ عشرۃ النساء ، للنسائی : ۷۱ ۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ : ۳۲۷۷) اور الکامل لابن عدی ۹۲۱ ، ۳ میں مزید یہ الفاظ ہیں : ((اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ جَالِسًا فَسَمِعَ ضَوْضَائَ النَّاسِ وَالصِّبْيَانِ فَنَظَرَ فَإِذَا حَبَشِيَّةٌ تَزْمِرُ وَالنَّاسُ حَوْلَهَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَالَى اُنْظُرِيْ الحدیث)) اس حدیث کو امام ترمذیؒ نے حسن صحیح غریب اور علامہ البانی نے سلسلہ صحیحہ میں درج کیا ہے ۔ تو ان حضرات کا کہنا ہے کہ حبشی عورت کا رقص نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو بلا کر دکھلایا اور دیگر لوگ بھی اس کے گرد جمع ہو کر دیکھ رہے تھے جب کہ آپ نے انہیں منع نہیں کیا ۔ اس حدیث کا صحیح مفہوم کیا ہے ؟ کیا اس سے رقص کرانا اور دیکھنا جائز معلوم ہوتا ہے یا نہیں ؟ امید ہے ضرور راہنمائی کریں گے ۔ (ابو الحسن بشر احمد ربانی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکاۃ کی ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا والی حدیث : ۶۰۴۹ کے آخر میں ہے : ((إِذَا طَلَعَ عُمَرُ ، فَارْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم : إِنِّيْ لَأَنْظُرُ إِلٰى شَيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قَدْ فَرُّوْا مِنْ عُمَرَ ۔ قَالَتْ : فَرَجَعْتُ)) اور آپ کو علم ہے : ((إِنَّمَا يُؤْخَذُ بِالْآخِرِ ، فَالْآخِرُ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَفِعْلِهِ ، وَإِنَّ مَا فَعَلَهُ هُنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم وَصَنَعَهُ ثُمَّ لَمْ يَبْقَ بَعْدَ قَوْلِهِ : إِنِّيْ لَأَنْظُرُ إِلٰى شَيَاطِيْنِ ... الخ مِنَ التَّقْرِيْرِ فِيْ شَيْئٍ ... واللہ اعلم))

[''عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے ہم نے شور اور بچوں کی آواز سنی ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو کیا دیکھا کہ ایک حبشی عورت رقص کر رہی ہے اور بچے اس کے ارد گرد جمع ہیں ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : عائشہ آؤ اور تم بھی دیکھ لو میں آئی اور تھوڑی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے مبارک پر رکھی اور آپ کے کندھے اور سر کے درمیان سے (اس عورت کے رقص) کو دیکھنے لگی ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا سیر نہیں ہوئی ہو؟ کیا سیر نہیں ہوئی ہو؟ میں نے کہا : نہیں ۔ یہ اس لیے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اپنا مقام و مرتبہ دیکھ لوں ۔ ناگہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے ، لوگ انہیں دیکھ کر منتشر ہوگئے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا : میں دیکھ رہا ہوں کہ جنوں اور انسانوں کے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے بھاگ رہے ہیں ، عائشہ فرماتی ہیں میں بھی واپس آگئی ۔ [1]

[''نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری فعل کو لیا جاتا ہے اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنوں اور انسانوں کے شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے بھاگ رہے ہیں تو یہ حدیث

تقریری نہ ہوگی۔ ''[

1 ترمذی، کتاب المناقب، باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم إن الشیطان لیخاف منک یا عمر۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص783

محدث فتویٰ